

فسترد رسولان بنی مکه و بنی نضیر

بہائم و بہر آمد و فرستہ محمد

توبہ کا توبہ انجیل میں

گو یا بنیخت و سرت بر در محمد

نشان محمدی

۱۲۹۹

فرمان: بهر حال این سبب ساخته رفیع

توزيع خطايت مشهور محمد

توریت و ہم انجیل اور قانون تھیں

مون گشت مهر است خورشید موم

نمبر

مطالعہ ۵۔ صفحہ المظفر ۲۹۹۔ بحری نبوی جلد

مشنوی غمیش

مستوجب حمد و ثناء ہے
عالم ہے قدیر ہے احسن
مالک رازق کریم خالق
خلاق زمین و آسمان ہے
پیدا ہوئے ایک لفظ کن ہے
تغذیل فلک بوجہ حسن
شمارشہ ملک بے مثالی
وہیم جلال فسق پر ہی
خالق پریمز کا وہی ہے
خال حکیم لایزالے
یا لکھون ثناء یزد پاک
بے بخت بنی کا وقت آیا
مولاک لما خلقت الافلاک

جو خسر و کشور بقا ہے
سلطان قلم و ابد ہے
عادل سامع مرید صادق
وہ غارس باغ کن بچان ہے
نہارہ ہزار عالم اوکے
شمع مودہر ہے روشن
محبوب سریم لایزال
اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہے
صفت پرچہ زمین رکھی ہے
مہر فی نہیں نصرت خالی
رشا و بنی ہے ماعرفا
خامد نے اوکے سر جکایا
آپا ہے نشان شامو تاک

ای سہ علی رسول محمد
جو اسکی شاناکہوں وہ کم ہے
وہ افسر فرق انبیا ہے
شانہشہ کشور مہوت
سب پر شرف بنی میان ہے
ای خامہ عیش لکیر بانہ
جب سے نکلا یہ رشک گلزار
جو فضل نشتر اے بجائے
نور دم و پذیر اسلام
شمس الاخبار استمان پر
کرتا ہے بقلب زار و ناشاد
چیتے ہیں محسوس کو ایف
عمدہ خبریں بغیر مضمون
رسائل و دیہہ پرنچ جو دے

سرور ابرہہ بن عبد
خوشنمید عرب مدح
محبوب جناب کبریا ہے
آرایش مسند عیسیٰ
وہ ملت فانی جہان ہے
نور محمدی کے اوج
نظر و کز گرے جہان اجار
ہنام جناب مصطفیٰ ہے
ماہی مل ظہیر اسلام
ہے پیش مسیح یک اختر
نور محمدی کی نور
بے شبہ ہے نور محلیف
ہر لفظ ہے شکستہ کنون
اس گوہر ہے گوہر

پر شرط ہے پیشگی کی ہر بار
سال میں دو روز شب الہی
اس نظم کو کر چکا جب قلم

مابعد سے کچھ نہیں سرکا
ہوا سکو بہت بڑی ترقی
توقیع محمدی رکھنا نام

ہشتہار جنگ نامہ روم و روس

یہ وہی نامہ روم و کتاب ہے جس میں روم و روس کی
جنگ ۱۸۷۹ء و ۱۸۸۰ء و ۱۸۸۱ء کے حالات مفصل اردو
زبان میں لکھی گئے ہیں۔ راقم نے ۱۸۸۱ء کے اخیر میں
اس کتاب کو بنانا شروع کیا تھا (چند دنوں برکن ٹرگر
میں ابھی عہد نامہ ہو کر لڑائی بند ہو چکی تھی) اور بذریعہ
شمالی اخبار میں اس کو کوہ نور وغیرہ اخبارات ہشتہار
بھی اس کتاب کا شائع کر دیا تھا جس پر ۳۴۲ فریڈرک
کی درخواستیں موقعیت پیشگی راقم کے پاس پہونچ گئے
میں لڑا بھلا بعض روسی اہل اسلام مثلاً حضور پر نور جناب
نواب صاحب بہادر والی مالیر کوئلہ وغیرہ نے کمال دیا
دلی و حیدر آباد سے پیش پیش جلدوں کی قیمت
پیشگی مرحمت فرمائی ہر چیز میرا ارادہ تھا کہ یہ کتاب بہت
جلد چھپ کر شائع کیے پاس پہونچ جائے مگر ہر اک کام اسی
وقت پورا ہوتا ہے جو سب اسباب اس کو لئے تیار کیا
ہو چنانچہ بہت سی دنیاوی خرچشوں نے میرا ارادہ کو پورا
ہونے نہیں دیا۔ کبھی کاتب خوش نویس اور کبھی مصور
کے منہ سے اور کبھی کسی واقع کی صحت بھٹم پہونچنے
سے اس کتاب کا کامل تیار ہونا ملتوی رہا۔ بارہویا
خداوند کریم کے فضل و کرم سے یہ نایاب بستر ہی چھپ کر
تیار ہے کتاب کے دیرین طبع ہونے سے رنج تو ہوا مگر بہت
سافائدہ ہی شایعین کتاب کو کس دیر سے ہوا اگر اسی

زمانہ میں یہ کتاب شائع ہو جاتی تو شاید اسے انجمن کے
واقعات سیکڑوں جھکوا اسی جنگ کی دم کہنا چاہئے
درج ہونے سے رجحانے حالانکہ اب وہ ساری مفصل طور پر
لکھی گئی ہیں اس کتاب میں حضور حالات سے لکھی ہیں
وہ سب کاغذات سرکاری خصوصاً (پرچہ عزیز) سے
جو حکم سلطان عبدالعزیز خان مرحوم محلات سلطانی
سے خفیہ چھپ کر خاص وزراء و پاشا و افسران سلطانی
کو ہی دیا جاتا تھا اخذ کئی ہیں اور ایسی کوئی بات
اس کتاب میں درج نہیں ہے جسکی سند سرکاری کاغذات
سے ہونے پڑتی ہو۔ سلاطین و وزراء و امراء نامی گرامی
جنرل ان روم و شہنشاہ و وزراء نامی گرامی جنرل ان
روس و شہنشاہ اسٹریا و حضور ملکہ معظمہ قیصرہ من
و نامی گرامی وزراء انگلستان وغیرہ کی جنگا جنگ
سے تعلق رکھتے ۴۲ تصویریں فوٹو گراف کی نقل
درج کتاب ہذا ہو ہیں۔ شیر علی خان والی کابل
و امیر کاشغر و امام مسقط و خدیو مصر و سلطان رنجنا
و امیر تونس و شہزادہ جبل اسود و بیٹے مکرم و بیٹے السلام
وغیرہ کے تذکرے موافق ویرانے اپنے موقع پر چھپوا
ہے۔ تمام مطالب مندرجہ کتاب فہرست اس مختصر ہشتہار
میں درج نہیں ہو سکتی تاہم مجملہ طور پر تہوڑی کیفیت
مطالب مندرجہ کتاب کی لکھنا ہوں۔

۱۸۸۱ء مجملہ

۱۔ دیا چھ کتاب جہین سلطنت مای روم و روس کی باد
و آمدنی و تعداد افواج و رسم و رواج و قوانین عبدالعزیز

ملکی و فوجی وغیرہ کا بیان ہے۔ (۳) ۱۲۹۹ء میں سلطنت
روم کی حالت اور سلاطین یورپ کا اوسپر دانت۔
(۴) شامان اسمیریا و جرمین و روس کی ملاقات اور مشورہ
ہو کر روم سے جسے لگانا۔ (۵) صوبہ اسے مونی نگر و
جبل سود، دبوسینا و ہزر یگونیہ وغیرہ کا باشندہ ایک رجا
سلطان باغی ہونا اسباب بغاوت۔ (۶) ۳۶ زائون
کا جو لشکر سلطانی اور باغیوں کے ہوی تھیں تاہم واد
مفضل حال (۷) ایک عیسائی لڑکے کا سلوینکا شہر میں مسلمان
ہونے پر ہنگامہ برپا ہونا اور سفیران انگریزی کا مسلمان
کے مقررہ سے مارا جانا۔ (۸) سلطان اور باغیوں کے
درمیان شرائط صلح۔ جنرل غنائف سفیر روس کا ناراض ہو کر
تسلطینیہ چلے جانا اور باغیوں کو روس کے طرف سے خفیہ
امداد کے وعدہ۔ (۹) سلطان عبدالعزیز خان کا فرقہ
سنت کی صلاح بہ سند فتویٰ شیخ الاسلام معزول ہو کر
خود کشی کرنا اور سلطان مراد پنجم کا تخت نشین ہونا۔
(۱۰) روسیوں کے طرف سے بددلت سے بہا و جیلے بیان
کرنے سے اشتہار جنگ کا دیا جانا طریق لڑائی کے
تیار بیان۔ (۱۱) روسی فوج کا درہ کوہ بلقان کی راہ
سے علاقہ روم میں آ جانا اور دریا وانیوب کے حالات
اور روسیوں کے دریا پار کرنے میں بعض منہ ان سلطان
کی بے ایمانی (۱۲) سلطان مراد کا معزول ہونا اور
سلطان عبدالحمید خان دام برکاتہ کا تخت نشین ہو کر
نئے بندوبست کرنا۔ مراد کی معزولی کے اسباب (۱۳)
روسیوں اور ترکیوں کی ۱۹ زائون کا تاریخ واد مفضل
حال۔ قازق کا محاصرہ اور جنگ عظیم سلیمان پاشا کا قتل

کو خالی کرنا (۱۴) پلونا کا محاصرہ اور پانچ زائون کی
مفصل کیفیت ۳۲ ہزار روسیوں کا قتل ہو کر پلونا
جنرل عثمان پاشا کا پلونا میں گر جانا اور آخر ترکیز گرفتار
ہونا ۲۰۰۰ ہزار قیدیوں کا بتیار رکھ کر قید ہونا پلونا
کا پلونا میں ترکون پر ظلم شہنشاہ روس کا جنرل عثمان
پاشا کے گلے میں اپنے ماتے سے تلوار پیٹنا (۱۵) ایا استفادہ
میں ترکون اور روسیوں کا عہد نامہ ہو کر جنگ کا بند ہونا
عہد نامہ کی نقل۔ (۱۶) انگلستان کا عہد نامہ مذکور پر
اعتراف۔ لارڈ سالسبری کا سر کیور نامہ شامان یورپ
(۱۷) سرکار انگریزی کا ہندوستان و انگلستان کے مابین
میں فوجین بلا کر روس کو جنگ کی دہلی دینا۔ روس کا انگریز
سے ذکر و سر عہد نامہ کرنے پر راضی ہو جانا (۱۸) بر
میں سفیران یورپ کے روبرو روم اور روس کا دوسرا
عہد نامہ ہونا۔ عہد نامہ کی نقل۔ سفیران کے نام اور حال
(۱۹) جو ملک روم کو روس کے قبضہ میں آگیا اسکی کیفیت
شہر وک نامہ سو تعداد پیداواری وغیرہ (۱۹) جزیرہ
سیپرس (قبرس) کا ۱۲ لاکھ روپیہ سالانہ پر سلطان کی
مرضی سے انگریزوں کو دیا جانا جزیرہ مذکور کی مفصل
کیفیت پیداواری و آمدنی وغیرہ اور انگریزوں کو ملنے
کا باعث (۲۰) بوسینا و ہزر یگونیہ وغیرہ شہروں پر
اسٹریا کا قابض ہونا اور رعایا روم کا مقابلہ کرنا۔
روسیوں کا ترکون پر ظلم کرنا۔ محمد علی پاشا کا باغی
رعایا ماننے سے قتل ہونا اور ہنگامہ عظیم (۲۱) باغی بڑوں
قوم کے حالات اور بلغاریہ عیسائیوں جو الزام باغی
بڑوں پر لگا کر ترکون پر ظلم ہوینکا دہیہ لگایا تھا اسکی

مفصل کیفیت (۲۲) یونان کا سلطان ملک کرنا اور
 سلاطین یورپ کا مشورہ سلاطین یورپ کا جنگی جہاز
 ساحل پر روم میں بیکر سلطان کو دیکھی دینا (۲۳) یونان
 کو ملک کا دیا جانا البانیہ والوں کی لڑائیاں مسلمانان
 ہند کا ترکوں کو چھوڑ دینا تعداد چھوڑ اور ہندوستانی شہر
 اور بزرگواروں کے نام سلطان کا بعض مسلمانوں
 کو تمنا اور سندیں وغیرہ عطا فرمانا شش الاخبار مدراس
 و منشور محرمی و لغت الاخبار دہلی و الجوائب روم کی
 خاص کوشش قبائل عرب کا معندہ اور انکی سرکوبی
 مصر اور روم کی تعلقات مصر کا روم کو جنگ میں فوجی امداد
 دینا اسماعیل پاشا والی مصر کا معزول ہونا مصر میں ہنگامہ
 احمد توفیق پاشا بڑے بیٹے اسماعیل پاشا کا تخت پر بیٹھنا
 (۲۴) ایام جنگ روم و روس میں روسیوں کی چالاکی وسط
 ایشیہ میں اور ہندوستان میں روس کا اثر سلطان عبدالعزیز
 خان کے قتل کا مقدمہ اور مجرموں کو سزا نوٹس پر فرانسز
 کا قبضہ مصر میں فوجی ہنگامہ جنگ سے روم کا مافی و ر فوج
 نقصان کستور ہوا شاہان یورپ کی روم کی نسبت
 حکمت عملی پچاس برس میں یورپ کے عیسائی شاہوں
 نے کیا کیا الزام جہتے لگا کر روم کو صدمہ پہونچایا
 اسکی کیفیت خاتمہ میں انگلتا نوٹس تعلقات جو روم
 سے ہیں اون کا بیان اور روس کا رادون کا ذکر اس
 کتاب کے مساویں دیکھو گا روم کا تذکرہ قیمت والیا
 ملک و سرکار سے قہر روپیہ اوسط درجہ لوگوں سے
 صدمہ ۶ اور سب قسم کے لوگوں سے فقط لاگت ہے
 فی جلد بلا محصور واک ہے اس پتہ سے سمجھنے چاہیے

مقام امیر محمد کا تباہی خلع خاص ملک راجپوتانہ پاس
 مولوی محمد مراد علی بیمار بیس دولت پورہ مقام
 امیر کے چوٹے
 محمد مراد علی بیمار از آرمیہ

ریاست حنیہ

اس ریاست کے اہل اسلام اس بات کے شکی ہیں کہ
 اون کو باور از بلند اذان کہنے کی اجازت نہیں
 اکثف الاخبار بمئی نمبر ۴ جلد ۲۹

ایک ہندو کا مسلمان ہونا

خبر ہے کہ مولوی نعمت اللہ صاحب اور نئے مسلمان روایت
 میں صاحب کے (جنگے قبول اسلام کا حال صفحہ دوم اخبار
 ہند میں ابھی ہم لکھ چکے ہیں) و غلط سے ایک شخص ہندو
 نے دین اسلام قبول کیا از اخبار دار السلطنت

ولایت

ولایت میں ایک لڑکی کسی پادری صاحب کی خدمت
 میں اکثر جایا کرتی تھی اور پادری صاحب کے محبت و شہانہ
 رکھتی تھی اتفاقاً یہ راز طشت از بام ہو گیا اور جس
 روز پادری صاحب اس لڑکی کو مستبرک مقام لینے گرجا
 میں اپنے ساتھ لے گئے اس کے ایک رشتہ دار نے اسے
 یہ امر نہایت ناگوار گزارا تھا ان دونوں پر شیخون
 مارا اور پادری صاحب کی چاقو سے خبری اس وادہ
 کے شور و غل سے ایک ہنگامہ برپا ہو گیا لڑکی تو قوت
 رائی عدم ہوئی اور پادری صاحب جو نہایت زخمی تھی
 تہوڑی دیر بعد اسکی تلاش میں دار البقا کو روئے
 ہوئے پچہ بر کام کا بڑا انجام جاہر نعمت گوارہ و گوارہ گوارہ

نوید بشارت جاوید بسا پر اہل سلام قریب و

بعید

برین مژدہ و گرجان نشہ نم و ست

کہ این مژدہ آسایش جان است

میں کس زبان خدائے عالم تعالیٰ شہادہ عظم بر باد
کا شکر ادا کروں اور کس قلم سے اس وعدہ لایزال
جل عن الشبہ و المثل کی تعریف لکھوں اگر تمام
عالم کے اشجار کو قلم اور ان کے برگ کو کاغذ اور
سارے سمندر کو سیاہی بنا کے اس کی تعریف لکھوں
اور پاکی بیان کروں تو وہ بھی بہت قلیل ہے
میں کس حساب شمار میں بلکہ بڑے بڑے جلیل القدر
اولوالعزم انبیاء و مرسلین علیہم السلام سے اس قدر
تعالیٰ کی پوری تعریف و تحمید نہ ہو سکی۔ اتنی بڑی
موند سے بنی آخر الزمان شافع انس و جان مقبول
بارگاہ خالق جہان حضرت محمد مصطفیٰ علیہ افضل الصلوٰۃ
من الرحمان کی توصیف لکھوں نہ مجھے کو یہ مقدور
اور نہ میرے قلم و زبان میں یہ زور۔ سچے جسکی
تعریف خدا کرے پہر اسکی توصیف بشر سے کیوں
ہو سکے آپ کی تعریف میں اتنا ہی کہنا کافی ہے
خ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔ اللہم صل علی
سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد کما صلیت و سلمت علی سیدنا
ابراہیم و علی آل سیدنا ابراہیم انک حمید مجید۔
امام ابو سب اہل اسلام پر عموماً اور مشرکین اجناس
حمت بار پر خصوصاً واضح و لایح ہو کہ اللہ تبارک و
تعالیٰ نے اپنے کلام حمید و فرقان مجید میں ارشاد

فرماتا ہے۔ یریدون لیطعنوا نورا لہ با فواہیم و النور
متم نور و لو کوہ الکافرون سورہ صف، قرعہ
ارادہ کرتے ہیں یہ کہ چھکاد نور کو اللہ کے دین
اسلام کو اپنے موند سے اور اللہ کو پورا کرتے اپنے
نور کا دین اسلام کا اور اگرچہ بڑا مایوس کا فریز
اس آیت شریف کا پورا پورا مصداق آجکل ہو جو نبی
نظر آ رہا ہے اور وعدہ اتمام نور از خدا کا جلوہ ہم
اسلئے انگہوں دیکھ رہے ہیں یعنی اہل مشن براہیک
شہر و قریہ و بلد و مصرین عقیدہ سبحانی نورانی
و تعالیٰ تقدس کے جو اسلام ہے انجمنوں کو قائم کیا اور
ان انجمنوں کے ذریعہ سے دین پولوسی کی حقانیت
و دیگر ادیان خفونہ دین اسلام کا ابطال غلامیہ
کرنے لگے اور اسی کو کوشش رواج ملت پولوسی
میں سالانہ کروڑوں روپیہ صرف کئے اور کر رہے ہیں
چنانچہ ہیکو مہائینہ اخبارات سے یوں معلوم ہوا کہ
کہ اہل مشن نے دین پولوسی کی ترویج میں ہزاروں
کروڑ روپیہ سے زائد خرچ کیا باوجود اس کثرت
سے روپیہ خراب کرنے اور خود دولت اندیہ انکی
ذیر حکومت ہونے کے انکی اس سی وجان نشانی سے
کچھ بھی ترقی دین پولوسی کی نہوی چنانچہ اک
انگریزی اخبار میں کسی نے چند دن کے قبل اس
کثرت خرچ اہل مشن و عدم تزیید پولوسی دین پر
ایک بڑا لکچر دیا ہے جسکا ترجمہ اخبار گوہر بار مشور
محموری نمبر ۲۴ جلد ۱۰ میں درج ہوا جو قابل ملاحظہ
ہے۔ آجنگ ہننے کسی اخبار میں یہ نہیں دیکھا کہ

اور کسی کے زبانی یہ نہیں سنا کہ فلان یا فلان
شہر میں بسی اہل مشن کوئی مسلمان مذہب پو کو سی
انتیار کیا جس کا فذ کو دیکھتے ہیں اور کسی زبانی سے
ہیں تو یہی دیکھتے اور سنے ہیں کہ فلان روز فلان
شہر میں فلان نصرانی و بت پرست مشنر باسلام
چنانچہ ہنگو اکثر دیار و امصار ہندوستان جو خطوط
متفقین بر اطلالی قبول اسلام آئے ہیں ان سب کے جمع
کرنے سے یہ معلوم ہوا کہ گذشتہ سال فقط ہندوستان
میں بلا دعوت و ترغیب کیے اپنے رخت قلبی سے
دوسو ۵۸ کفرہ فجر جسکے مقدر میں ایمان لکھا ہوا
تھا مشرف باسلام ہو ہم انکی فہرست اجمالی درج
ذیل کرتے ہیں۔

اگر میں سارے ہفت اقلیم کا حساب لگاؤں اور ہر
اقلیم میں کتنے کافر مسلمان مسلمان ہو انکی فہرست
لکھوں تو یہ وقت و کا فذ مقصی ہے اور نہ مجھے
اتنی فرصت ملے اتنا تو ضرور کہتا ہوں کہ ان تمام
اقلیم میں جو لوگ اسلام و دین اسلام کو قبول کئے انکا
عدد لاکھوں سے تجاوز کر کے کروڑوں کو پہنچ گیا ہے
یہ بات ان حضرات پر جو اپنے ایک وقت عزیز کو اخبار
جہان ملاحظہ میں صرف کرتے ہیں پوشیدہ نہیں ہے۔
آپ مقدسوں کو خوب معلوم ہے کہ ان ایام نافرجام
میں اسلام الیا غریب و ناتوان ہو گیا نہ اوس کے
لئے کوئی دشمن اور نہ بیت المار باوجود اس غربت
اور تنہی دستی کے ہسکی (اسلام کی) ایسی ترقی ہو رہی
ہے اور ظہور و جلوہ و عدہ و اللہ متہ نوزہ دلورہ

کا ہو رہا ہے

بارے بعض معاصر پادری صاحبوں کے خیال خام میں یہ
بیمیدہ ہوا جو کہ اسلام جو ترقی پایا وہ فقط حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم اور آپ کے خلفاء اکرم رضی
عنہم کے زور شمشیر سے تھا۔ میں ان پادری صاحبوں
سے طالب انصاف ہوں کہ یہ ترقی اسلام کی جو
آجکل تمہارے عہد و دولت میں ہو رہی ہے کس تلوار
کے زور سے ہے۔ نہ آجکل اسلام کے ماتہ میں تلوار
ہے نہ اوسکے ترقی و تزاہد کے لئے کوئی دشمن و
خزانہ۔ نظر انصاف و دراز اعتساف سے کوئی
دین و مذہب والا بھی۔ نہ پوری ایک مدت غور و
تامل کو کام میں لاویگا تو ہی معلوم کرے گا کہ یہ ترقی
و تزاہد دین اسلام کی فقط مخالف اللہ و معجزہ
محور رسول اللہ ہے نہ زور شمشیر و روپیہ۔

میں سچہ کہتا ہوں کہ اگر سب اہل اسلام بلا رحمت
اختلاف مذہب ایک دل ہو ایک دشمن اور اللہ
اسلام کے لئے ہر دین اور کس میں عمرہ عمرہ بخیر
اور طرح طرح کے تدبیریں ترقی اسلام کے لئے
کرین تو تہور کا عرصہ نہ گزرے گا کہ بہت سے غیر دین
والے اور بت پرست چٹک پوری پوری حقیقت
اسلام کی معلوم نہ ہونے سے اوسکو قبول نہیں
کر سکتے ہیں۔ لہذا طلوع حقیقت مشنر باسلام ہو جاوے گا
سب اہل اسلام پر عموماً اور علی الخصوص اہل شریعت
وامر اور وسائر واجب کے وے جلد اسلام
خیر کی تجویز کریں اور اس بہاری امر کو اجر میں لیں

کے اختلاف کو کوئی چیز سمجھیں تاہن برودہا
مذاوند عالم در رسول عربی سے شرمندگی حاصل ہو
ہم اپنے مبین نیاز کو اکسم بارگاہ ملک عالم تک
و تقدس کے قبتہ پر کمال عجز و انکساری گہیں کہ
اس مالک الملک کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اودنے
ہمیں اس بہتر امت محمدیہ میں پیدا کر کے ہم کو اپنے
وعدہ کا ظہور و جلوہ دکھلایا۔ اور نہایت اوج
سے یہ عرض و دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ جیسا کہ
ہمیں اس امت خیر میں پیدا کیا ویسا ہی ہم کو اس
دین کے اشاعت میں سعی بنا اور ہم کو نعمات و ایز
سے اس دین برحق بہرہ ور فرما اور ہماری سعی کو
اس دین ستقیم کے اشاعت میں شکر و مقبول کر آمیز
بحرمت رسول رب العالمین پیہ آلہ و محمد و سلم آمین
فہرست اجمالی

نفرانی ۶۱ یہودی ۱۶ چینی ۱۹ پارسی ۱۷
ہندو ۱۲۴ دیگر اقوام مختلفہ ۵۲ جلد ماہنامہ
راقم مسکین المفتقر الی اللہ العلی المتین
سید محمد غزالی بن نقوی فخری کان اللہ

بقیہ عدم ضرورت قرآن شریف کے راقم کو
جواب الجواب کی تردید

اس معجزات کے نقص کو قرآن پیش کرنے پورا کیا اور
بہی بہت سے نقص بائبل میں موجود ہیں مثلاً سید
۴ باب ۸ آیت میں لکھا ہے کہ فائس اپنے بہائی بائبل
سے بولا۔ مگر اگر کچھ نہیں لکھا کہ کیا بولا۔ مگر قرآن
شریف نے اس جملہ اور ادھر کلمہ کو صاف صاف بیان

کر دیا ہے نہ تو قرآن شریف میں سورۃ مائدہ کی ۳
آیت میں آیا ہے کہ میں تجھ کو مار ڈالوں گا۔ پیرماری
رب کا قول ہے کہ جو احکام دائمی ہیں ان کا دوام قائم
کیا گیا اب اگر اس دائمی کے دوام قائم کر چکی ہوگی
اگر پادری صاحب یوں فرماتے کہ جو احکام دائمی
ہیں انکی نسخ کنی انجیل پیش کر دی پوری پوری کر دی
تو پادری صاحب جو بولے والوں میں شائبہ کے جال
مگر یہ پادری صاحب سچ بولنا نصیب ہو تو کیا
کرین۔ دیکھئے۔ پادری صاحب حکم ختم کا بموجب
توریت مقدس کی دائمی ہے جیسا کہ پیدائش باب ۱
سے ظاہر ہے۔ اور اس حکم دائمی کی نسخ کنی منافی ہو کر
نے اپنی خطا گلاتوں کے باب پنجم کے دوسری آیت
میں یوں کی ہے۔ دیکھو میں پوروس نہیں کہتا ہوں
اگر تم ختم کرواؤ۔ تو یہ سے تمہیں کچھ فائدہ نہ ہوگا
کیونکہ جناب پادری صاحب دوام قائم کرنا ہی کو کہتے
ہیں کہ ایک حکم دائمی کو بالکل برباد کر دینا حالانکہ
حضرت عیسیٰ السلام خود اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا
ہیں کہ میں توریت کو منسوخ کر لی نہیں آیا۔ بلکہ پوری
کر لی آیا ہوں۔ متی باب ۵ آیت ۸ پیر حضرت مسیح
علیہ السلام کا قول ہے کہ جو کوئی توریت چھو حکم کو مالد ہو
وہ شخص قیامت میں سب سے چھوٹا کہلاوے گا۔ اب پادری
صاحب آپ کو سے نزدیک جناب پوروس کا کیا حال ہوگا۔ جسے
چھوٹا حکم تو کیا۔ بلکہ دائمی حکم کو اور دیا۔

جواب نور افشان

اخبار نور افشان نمبر ۳۳ جلد ۹ صفحہ ۲۳۶ میں پادری

اللہ ان کم گشت گزار دوا دیہ ضلالت کو راہ مستقیم دکھا دے آمین۔ رقم ایک سالانہ از سلاطین۔ فقط

نہا کر اس صاحب جہون لکھتے لکھتے جہون کہتے ہیں کہ قولہ سر
جلد کا ذکر گوش گذار کیا جاتا ہے۔ انوں ناظرین باجا ہذا
بادری صاحب کی تاریخ دانی ملاحظہ فرما کر ضرورتاً اس
کے کہنے کا ایسا تاریخ دان باوری روزین پر آجکے
اور نہ ہوگا کہ تواریخی ذکر گوش گذار کرے اور تاریخ کا نام
نڈار دیکھ تو حیا و شرم کا پاس کیا ہوتا۔ قولہ اور شروع
مین محمد نے اپنے تین اہلین سے اک قرار دیا تھا انوں کہوں
نہ ہو جہونہ بولنا تو مذہب عیسوی میں مستحسن ہے فلپس ۱۸۰۱
اگر اس مقام پر باوری صاحب مثل لطرس اعظم الحواریں اپنی
پیشو کی پیروی کر کے قسم ہی کہا لیتے تو کچھ نقصان ہوتا
متی ۲۶-۷۴۔ باوری صاحب کے خدمت میں بڑے ادب
سے گذارش ہے کہ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو اسی تاریخ کا
نام مو مطبع و صفحہ وسط پر راہ عنایت تحریر کریں۔ اور خیال
رکھیں کہ وہ تاریخ اور قول معتبر ہو۔ قولہ یہ زید مکہ میں
تعلیم دیا کرتا تھا انوں یہاں پر باوری صاحب جہونوں
کے شہنشاہ ہو گئے کہ اویسی نبی معصوم کو جو کہ نہ علوم عقلیہ
خبر دہ نہ علوم نقلیہ سے آگاہ نہ علما کی محبت بجز تائید الغفر
ایسے شخص کو زید یا اورون شاگرد بنا دین یا توریث
انجیل و طالمو وغیرہ سے واقف بنا دین اور تاریخ کا نام
و نشان نہ لکھیں صرف زبانی تاریخ پر اکتفا کریں جو
عنہ اللہ علی الکاذبین کے ہم اور کچھ نہ کہیں گے علی ہذا التقدیر
بید نیون حضرت مسیح کو بھی ساحر اور طوطی طرح کے ہمتیں
لگائیں نہیں دیکھو خطوط صفحہ ۶۹ و ۷۰ اس تہمت
کا دہشہ آجکے آپ سے نہ دہوایا گیا۔ حالانکہ ان کہنے سے
حضرت مسیح ساحر نہ ہو گئے بلکہ وہ مرد و درندہ درگاہ الہی

اپنی قابلیت بجا گئے۔ ایسا ہی اوس نبی عظیم شان
سمجھیے۔ قولہ یہ کیسا فریب الہ انوں ایک مورخ ہم
عیسائی کا قول لے لیں کہ رومین پیش کرتا ہوں محمد کا
تمام حوصلہ ہی تھا کہ رہت بازی سے دنیا میں گذر جائے
اور اسکا شہرہ میل لے ان کی جا پہچان والو نکاس میں
اویکو حقین کافی تھا اور جو کچھ اس خیال میں نکاس
تھا وہ یہی تھا کہ روز بروز ان میں صلہ و شتی بڑھتا
جاتی تھی تو کیا اونہو کی طریقہ ہوسنا کی کاش شروع کیا اور
سب گذشتہ نیک نامیوں کو چھوڑ کر جسے متمتع ہو سکتی تھی
اویکو حاصل کر لیکو دغا باز اور مزدور بگئے عا شا و کلان
اویکو ہرگز باور نہ کروں گا دیکھو لکچر ۲ طاس کاریل
صاحب صفحہ ۵۰ مطبوعہ ۱۳۵۰ دیکھو تمہاری فریب اوس
مورخ نے کیا بچا یا ہے علاوہ ذکر بڑے بڑے نامی گرامی
علما کی آغضت صلی اللہ علیہ وسلم کے مداح ہیں جسے
ایسا ناموس ورجان ونبوت صاحب اورین
صاحب اور باوری جج ایم راڈ وبل صاحب اور ڈاکٹر
ای سبرنگر صاحب اور آریل ولیم سیور صاحب وغیرہ
بمقابلہ اس جماعت محققین کے کسی ہکا اور فریبی کے
کلام کو کتب شروع ہو گا نقار خانہ میں طوطی کی آواز
کون سنتا ہے چاند خاک ڈالنے سے ماند نہ ہو گا جگہ
کے خاطر سے آفتاب عالم تاب نہیں سکتا۔ قولہ پس
کہو کیا قرآن جہونہ اور کچھ کا مجموعہ نہرا کہ نہیں۔
انوں اس حید اور بعض سے کچھ فائدہ نہ نکلیگا جیسا کہ
تہوڑی سی عبارت مثلاً اسکی تحریر کر کے نہ دیکھا و تمام تحریر
اپنی بیک طرح فضول و بیہودہ نہر لگی دیکھو جہونہ اور

مطبع بحر الاسلام بنگلور میں محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔

اس پیشین گوئی کا پورا ہونا حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وقت ترکون کے ساتھ مسلمانوں سے ہوا کہ
 صد بار میں ایک شاہ فرنگ کا نام ہی رزما اور شہ کے بعد شہ امین ارض مقدس کی فرنگیوں کی لڑائی ہوئی
 کہ چائیس لاکھ فرنگی مسطین میں دفن ہوا کہ اس قصہ کو ڈاکٹر ٹیلر نے اپنی تاریخ میں مفصل لکھا ہے اور اس جنگ
 کا نام جنگ مقدس لکھا ہے اور جامع صغیر سے یہ ہی ثابت ہے کہ فرمایا آپ نے اخیر وقت میں شاہ فرنگ
 استوار ہوگا اور مسلم نے بسند ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کو روایت کیا ہے کہ اوستہ صاف ظاہر ہے کہ حضرت عیسیٰ
 علیہ السلام کے پہر آنے کے زمانہ میں قسطنطنیہ فرنگیوں کے پاس ہوگا اور سورہ مائدہ کی رکوع ہفتم میں اللہ تعالیٰ
 نے فرمایا یا ایہا الذین امنوا من یوقل منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبہم ویحبونہ

اذلہ علی المومنین اعرۃ علی الکافرین ترجمہ۔ ای ایمان والو جو کوی پہر لگیا تم سے دین اپنی سے پس
 جلد لاؤ گیک اللہ تعالیٰ ایک قوم کو کہ محبت ہوگی ان میں اور دوستی اونکی عاجزی کرنے ایمان والوں پر غلبہ
 کرنے والو کافرین پر۔ چنانچہ پور و تھا آپ کے تمام مرتد ہو گئے تھے سو اہل مکہ و مدینہ کے بعض دایرہ کو اتنے
 ناراض ہوئے اور ان جماعت تابع مسلمہ کذاب و ظلمہ سدی و سماح کا بہنے کی اور ان کو نبی گردانا پس اللہ
 صاحب مومنین کی مدد واسطے اور مرتدوں کی سرکوبی کو اہل یمن و یسری و اشعری کو ایمان عطا فرمایا
 کہ ان کی مدد سب مرتد رو ہو اور اس پیشین گوئی کا پورا ہونا ہوا اور اللہ صاحب فرمایا سورہ عمران میں
 لن تنالک بریح سے رکوع میں ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین ترجمہ اور مست
 ہو تم اور مت رہ کر و تم اور تم ہی غالب ہو گے اگر ہو گے تم ایمان والو۔ چنانچہ جس بلا دین شکر ایمان راہ مستقیم
 لگا گیا برکت ایمان قوی اپنی سے فتح پائی پیشین گوئی کا پورا ہونا ہونا تھا اور اب ہی جس جگہ مسلمان جہا کرتے
 ہیں فتح پائی ہیں مگر جنگی ایمان قوی ہیں چنانچہ اس باب میں سورہ توبہ کی آیت اول رکوع پنجم میں۔ الا

تضرع و یعد بکم عذابا الیما و یسبدل قوما غیرکم لا تضرہ شیء واللہ علی کل شیء قدیر ترجمہ
 اگر نہ کوچ کر و گم جو تم جہا دین عذاب ہوگا تم پر اور بدل لاؤ گیک خدا ایک قوم کو سو آئندہ کہ لگاڑی ہو گے اور سکھ
 کچھ اور اللہ اوپر ہر ایک شیء کے قادر ہے۔ چنانچہ جہی مسلمان اہل ہند کی ایمان ضعیف ہو گئی تب سے اللہ نے اس
 قوم کو ہم پر مسلط کیا کہ ہم اونکا کچھ ہی نہیں کر سکتے اور ایسی ہی اور جاگہ کا حال کہ شعبہ ایمان جزو اعظم جہاد ہے
 اور مسلمانوں کی فتح کے باب میں اللہ صاحب فرمایا سورہ احزاب کی رکوع سوم میں کہ کل جہان میں فتح نصیب
 اولیائے شکر اسلام کی ہوگی اور خزانہ بشمار مانہ آویگا وہ یہ ہے واد فکھرا و ضھم یارھم و اموالھم و
 لم یقطوھا و کان اللہ علی کل شیء قدیر اور وارث کیا تم کو اپنے زمین اونکی کا اور ولایت اونکی کا
 اور مال ان کے کا یعنی مکہ و الموز اور عرب و یونان اور ہر زمین کا کہ نہیں گم ہو تم اوپر (یعنی سوکھ و عرب اور ولایت پر) اور

چنانچہ جہا دین عذاب ہوگا تم پر اور بدل لاؤ گیک خدا ایک قوم کو سو آئندہ کہ لگاڑی ہو گے اور سکھ

اور پیشین گوئی ان آپ کی ایسی امت سے کہ جنکو فیضانِ محبت ملا ہری ہے نصیب ہوا تھا ہر مومن جو انبیاء بنی اسرائیل سے نہیں ہو چنانچہ معجزات کی فصل میں ذکرِ کرامت اولیا کیا گیا اور ناظرین واسطے کیفیت ایک پیشین گوئی زندہ حال کی لکھی جاتی ہے اور نیز کرامات اولیا کرام و پاؤں نشان نامہ لکھی ہوئی ہے جو دیکھ کر تحریر کرتے ہیں۔ چنانچہ ترکِ ممانہ گیری و سفینہ دارا شکوہ وغیرہ مالا مال ہیں اور پیشین گوئی ان حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ و مولانا عبدالغفار صاحب کی دیکھنے والی اتناک موجود ہیں چنانچہ دو کتاب تالیف حضرت شاہ ولی اللہ صاحب مرحوم رح کا کچھ حال بیان پر لکھا جاتا ہے یعنی جو اتفاقات وقت سے جناب مولوی سراج احمد ساکن قصبہ خورجہ ملاقات ہوئی تو بدور باز فہم تالیف شاہ صاحب مدد رح کہ جو کتب خانہ مولوی صاحب موصوف میں موجود دیکھنے میں آئی تو اس میں حال اس عذر کا کہ جو شاہ ۱۶ اور ۱۷ بجری میں دہلی پر واقع ہوا تھا بعینہ اس کو حضرت مرحوم نے تحریر فرمایا۔ اور وہ یہ بھی قاتل و قتل عند ذالک فی کل بلد عذاب یلقیہ فیسلط علی بعضہا اولی ہاں شدید بینتکون الحرامات و اور امن الدہلی هذا الباب فلا یبقی من الناس الا شہزماہ ملعونین لا یمہد اہلنا سقوط و خذ و قتل و قتل فمن علاجہ ان اکثر الناس بالصدقات والصلوات والفواہ البش و توجہ الی عالم یقیم بعوضہ ومن علاجہ الفہار من موضعہا علی الخلات من حلیث بئیک ترجمہ پس امیر رکھتا ہوں میں نزدیک ہیں زمانہ کو کہ بیچ ہر شہر کی ایک عذاب والا جاؤ اور پس غالب کے جاوین اور بعض شہر کے سخت لڑائی والو ہتک کریں گے وے عورتوں کا اور دیکھا یا گیا مجھ کو دلی سے یہ معاملہ پس نہ بچے رہیگا ایک آدمی مگر کہ وہ ظالم لوگ نہ امن دین گے جسکے پاؤں مارینگے اور پکڑینگے اور قتل کریں گے قتل کرنا پس علاج اسکی سی ہے کہ تحقیق کثرت کریں آدمی سات خیرات کے اور نماز کے اور طرح طرح کے نیکی کا اور جاہ دین طرف عالم امام کے قایم کریں ساتھ بدلہ اسکی کے اور علاج اسکی کی یہ ہے کہ بہاگین اس شہر سے اوپر چو پائونگے چو پائیوں گہر کی کسی جو موجود ہیں۔ اور یہ ذکر باب فسق مخبر میں لکھا ہے۔ دوسری پیشین گوئی یہ ہے کہ دیکھا یا گیا مجھ کو کہ اولاد میری سب نیک ہوگی اور دوٹن اور کہ نسب اون کا مادی سناہ تیرے ہوگا علم حدیث میں مہارت کامل پیدا کرے اسکی رواج میں کوشش کریں گے اور ہندوستان سے ہجرت کر کے اقامت گزین صرین کی ہوں گے اور اون کی وفات و مان پر ہوگی۔ چنانچہ پورا ہونا اس پیشین گوئی کا ساتھ مولوی محمد اسحاق و مولوی محمد یعقوب صاحبان ہوا کہ مولوی اسحق صاحب مدینہ منورہ میں مدفون ہوئے اور مولوی یعقوب صاحب زندہ مکہ میں ہیں اور اس پیشین گوئی کو کتاب میں معائنہ کرنا بمقام خورجہ کے صاحب خلعت الہیہ و چشم خورجہ لکھتا ہے اور اول اس عاصی نے ہی زبان مولوی صاحب سنا اور نقل کیا تھا اور خطا تفسیر باب لکھتا ہے کہ آیت رکوع

یہ حال ہے کہ عبادت اس صاحب نے فرمایا ہے جو واقعہ ہے

یہ پیشین گوئی مولوی صاحب نے فرمائی ہے